

سوال

دین صحیح کی صفات کیا ہے :-

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

پرمسلک اور مذہب پر چلنے والا یہ اعتقاد رکھتا ہے کہ اس کامسلک اور مذہب ہی حق پر ہے اور ہر دین کے پیروکار کا بھی یہی اعتقاد ہے کہ ان کا دین ہی مثالی اور منہج زیادہ صحیح ہے اور جب آپ تحریف شدہ ادیان اور بشری قوانین کے پیروکاروں سے سوال کریں گے کہ ان کے اس اعتقاد کی دلیل کیا ہے تو وہ یہ دلیل بناتے ہیں کہ انہوں نے اپنے آباؤ اجداد کو اسی طریقے پر پایا تو وہ بھی ان کے طریقے پر چل رہے ہیں -

اور پھر وہ ایسی حکایتیں اور خبریں بیان کریں گے جن کی کوئی سند بھی صحیح نہیں اور نہ ہی ان کا متن علتوں اور جرح و قدح سے خالی ہو گا اور وہ ایسی کتابوں پر اعتماد کرتے ہیں جو کہ انہیں وراثت میں ملیں ہیں وہ نہ تو ان کے لکھنے والے اور نہ ہی اس کے کہنے والے کو جانتے ہیں اور نہ ہی انہیں اس بات کا علم ہے کہ یہ کتاب پہلی دفعہ کس زبان میں لکھی گئی اور کس شہر میں پائی گئی -

یہ توساری ملاوٹ ہی ملاوٹ ہے جو کہ جمع کر دی گئی اور اسے تعظیم دے دی گئی تو بغیر کسی علمی تحقیق کے جو کہ سند کو لکھے اور متن کو ضبط کرے نسل در نسل سے وراثت میں آنے لگی -

اور مچھول قسم کی کتابیں اور حکایات اور اندھی تقلید ادیان اور عقائد کے موضوع میں دلیل اور حجت نہیں بن سکتیں ، تو کیا یہ سب کے سب تحریف شدہ ادیان اور بشری اور انسانی مذاہب صحیح ہیں یا کہ باطل :-

یہ تو مستحیل ہے کہ سب کے سب حق اور صحیح ہوں کیونکہ حق تو ایک ہوتا ہے کئی ایک نہیں ہو سکتے ، اور پھر یہ بھی مستحیل ہے کہ یہ سب کے سب تحریف شدہ ادیان اور انسانی مذاہب اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور حق ہوں - جب یہ کئی ایک ہیں - اور حق تو ایک ہے - تو پھر حق کونسا ہے ؟ اس کے لئے ضروری ہے کہ کچھ ضابطے اور اصول ہوں جن کے ذریعے دین حق اور باطل کی پہچان کی جاسکے اور جب یہ اصول اور ضابطے کسی بھی دین پر فٹ ہوں تو وہ دین ہی حق ہوگا اور اگر یہ ضابطے یا ان میں سے ایک ضابطہ بھی کسی دین پر فٹ نہ ہو تو ہمیں علم ہوگا یہ دین باطل ہے -

وہ ضابطے جن سے دین حق اور باطل کے درمیان تمیز اور فرق کیا جاسکتا ہے -

اول : یہ کہ وہ دین اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہو جسے اللہ تعالیٰ فرشتوں میں سے کسی ایک فرشتے کے ذریعے اپنے رسولوں میں سے کسی ایک رسول پر نازل فرمایا ہوتا کہ وہ اس دین کی تبلیغ اللہ تعالیٰ کے بندوں کو کرے -

اس لئے کہ دین حق وہ ہے جو کہ اللہ تعالیٰ کا دین ہو اور اللہ تعالیٰ ہی مخلوق کو قیامت کے دن اس دین پر عمل کرنے کی وجہ سے جو کہ اس نے ان کی طرف نازل فرمایا ہے اجر و ثواب دے گا -

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

بیشک ہم نے آپ کی طرف اسی طرح وحی کی ہے جس طرح کہ نوح (علیہ السلام) اور ان کے بعد والے انبیاء کی طرف کی اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور ان کی اولاد اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان (علیہم السلام) کی طرف وحی کی اور ہم نے داود (علیہ السلام) کو زبور عطا فرمائی - النساء / (163)

اور ہم نے آپ سے پہلے جو بھی رسول مبعوث کیا اس کی طرف یہی وحی کی کہ میرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں تو تم میری ہی عبادت کرو

تو اس بنا پر جو کوئی بھی کسی دین کا دعویٰ کرے اور اسکی نسبت اللہ تعالیٰ کی بجائے اپنی طرف کرتا ہے تو وہ دین باطل ہے حق نہیں -

دوم : یہ کہ وہ دین اللہ تعالیٰ کی توحید کی دعوت دے اور شرک اور شرک کی طرف لے جانے والے وسائل و اعمال کی تحریم کر تا ہو -

اس لئے کہ توحید کی دعوت ہی سب انبیاء اور رسولوں کی دعوت کی اساس اور بنیاد ہے اور ہر نبی نے اپنی قوم کو یہ فرمایا :

اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو تمہارے لئے اس کے علاوہ کوئی اور معبود حق نہیں - الاعراف / (73)

تو اس بنا پر جو دین بھی شرک پر مشتمل ہو اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی غیر چاہے وہ نبی ہو یا کہ فرشتے اور ولی کوشریک کرے تو وہ دین باطل ہے اگرچہ اس دین والے اسے کسی نبی کی طرف ہی منسوب کیوں نہ کریں -

سوم : یہ کہ وہ دین ان اصولوں کے ساتھ متفق ہو جن کی طرف رسولوں نے دعوت دی ہے یعنی اللہ وحدہ کی عبادت اور اس کے راستے کی دعوت اور اسی طرح شرک کی حرمت اور والدین کی نافرمانی اور کسی کوناق قتل کرنا اور ظاہری اور باطنی طور پر فحاشی کے کام کرنے کی تحریم -

اللہ عزوجل کا ارشاد ہے :

اور ہم نے آپ سے پہلے جو بھی رسول مبعوث کیا اس کی طرف یہی وحی کی کہ میرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں تو تم میری ہی عبادت کرو

اور اللہ تبارک و تعالیٰ کا ارشاد ہے :

آپ کہہ دیجئے کہ آؤ میں تم کو وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جن کو تمہارے رب نے تم پر حرام فرما دیا ہے وہ یہ کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کوشریک مت ٹھراؤ اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرو اور اپنی اولاد کو افلاس اور فقر کے ڈر سے قتل نہ کرو ہم تمہیں بھی رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی اور بے حیائی اور فحاشی کے جتنے بھی طریقے ہیں ان کے قریب مت جاؤ خواہ وہ اعلانیہ ہوں یا کہ پوشیدہ اور جس کے قتل کو اللہ تعالیٰ نے حرام کر دیا ہے اسے قتل نہ کرو ہاں مگر حق کے ساتھ ان کا تمہیں تا کیدی طور پر حکم دیا ہے تا کہ تم سمجھو۔ الانعام۔ / (151)

فرمان باری تعالیٰ ہے :

اور ہمارے ان نبیوں سے پوچھو جنہیں ہم نے آپ سے پہلے بھیجا تھا کہ کیا ہم نے رحمن کے علاوہ اور کوئی معبود مقرر کئے تھے جن کی عبادت کی جائے ؟۔ الزخرف۔ / (45)

چہارم : یہ کہ وہ دین اور اسکے احکام آپس میں ایک دوسرے کے مخالف نہ ہوں اور نہ ہی ان میں تناقض ہو۔ یہ نہ ہو کہ پہلے ایک حکم دے اور پھر اسے اس کے مخالف حکم سے توڑ دے اور کسی چیز کو حرام کرنے کے بعد اس جیسی کسی اور چیز کو بغیر کسی علت کے جائز قرار دے اور کسی چیز کو ایک فرقہ اور گروپ کے لئے حرام کرے اور دوسرے کے لئے جائز

اللہ تبارک و تعالیٰ کا ارشاد ہے :

کیا یہ لوگ قرآن میں غور و فکر اور تدبر نہیں کرتے ؟ اگر یہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کی طرف سے ہوتا تو یقیناً اس میں بہت کچھ اختلاف پاتے۔ النساء۔ / (82)

پنجم : یہ کہ وہ دین ان امور اور احکام پر مشتمل ہو جو کہ لوگوں کے دین اور انکی عزت و آبرو اور ان کے مال و جان اور انکی اولاد کی حفاظت کریں اور ایسے اخلاق اور امور نہی اور تنبیہات مشروع کرے جو کہ ان پانچ کلیوں کی حفاظت کر سکیں۔

ششم : یہ کہ وہ دین مخلوق کے لئے رحمت ہو۔

یہ نہ ہو کہ وہ اس سے اپنے نفسوں پر ظلم کرنے لگیں یا پھر ایک دوسرے پر چاہے یہ ظلم حق چھین کر ہو یا خیر اور بھلائی

والی چیزوں کے استبداد سے یا پھر بڑوں کا چھوٹوں کو گمراہ کرنا ۔

موسیٰ علیہ السلام پر اتاری جانے والی تورات میں جو رحمت پر مشتمل تھی اس کا بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے :

اور جب موسیٰ (علیہ السلام) کا غصہ ختم ہوا تو ان تختیوں کو اٹھالیا جن میں اور ان کے مضامین میں ان لوگوں کے لئے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں رحمت اور ہدایت تھی ۔ الاعراف :- (154)

اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ عیسیٰ علیہ السلام کی بعثت کے بارہ میں فرمایا ہے :

تا کہ ہم اسے لوگوں کے لئے ایک نشانی اور اپنی خاص رحمت بنائیں ۔ مریم :- (21)

اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے صالح علیہ السلام کے بارہ میں فرمایا :

وہ کہنے لگے اے میری قوم کے لوگو ذرا یہ تو بتاؤ اگر میں اپنے رب کی طرف سے کسی مضبوط اور پکی دلیل پر ہوا اور اس نے مجھے اپنی خاص رحمت سے نوازا ہو ۔ ہود :- (63)

اور اللہ عزوجل نے قرآن مجید کے متعلق فرمایا ہے :

اور یہ قرآن جو کہ ہم نازل کر رہے ہیں مومنوں کے لئے تو سراسر رحمت اور شفا ہے ۔ الاسراء :- (82)

ہفتم : وہ دین مکارم اخلاق اور اچھے کاموں کی دعوت دے ۔

مثلا : عدول انصاف اور سچائی و امانت اور شرم و حیا اور عفت اور سخاوت و کرم وغیرہ اور برے کاموں میں سے روکے ۔

مثلا : والدین کی نافرمانی اور کسی کو قتل کرنا اور فحاشی اور برے حیاتی کے کاموں کی تحریم اور جھوٹ و ظلم و بغاوت اور فسق و فجور اور بخل وغیرہ ۔

نہم : جو اس دین پر ایمان لائے وہ اسے سعادت مندی سے بہرہ ور کرے ۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا ارشاد ہے :

طہ ۔ ہم نے یہ قرآن آپ پر اس لیے نازل نہیں فرمایا کہ آپ مشقت میں پڑجائیں ۔ طہ :- (1-2)

اور وہ دین فطرت سلیمہ کے ساتھ متفق ہو ۔

اللہ عزوجل کا ارشاد ہے :

اللہ تعالیٰ کی وہ فطرت جس پر اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو پیدا فرمایا ہے۔ - الروم۔/(30)

اور وہ دین عقل سلیم اور صحیح کے ساتھ بھی متفق ہو کیونکہ دین صحیح اللہ تعالیٰ کا دین اور عقل سلیم اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہے تو یہ ناممکن اور محال ہے کہ اللہ تعالیٰ کی شرع اور مخلوق کامیں تناقض ہو۔

دہم : یہ کہ وہ دین حق پر لالت کرتا اور باطل سے بچنے کا کہتا ہو اور ہدایت کی طرف راہنمائی کرتا اور گمراہی اور ضلال سے نفرت دلائے اور لوگوں کو صراط مستقیم کی طرف بلائے جس میں کوئی ٹیڑھاپن اور اونچ نیچ نہ ہو۔

اللہ تعالیٰ نے ان جنوں کے متعلق خبر دیتے ہوئے فرمایا ہے جنہوں نے قرآن کو سنا تو ایک دوسرے کو کہنے لگے :

اے ہماری قوم ہم نے یقیناً وہ سنی ہے جو موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد نازل کی گئی اور اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے جو سچے دین اور اور صراط مستقیم کی طرف راہنمائی کرتی ہے۔ - الاحقاف۔/(30)

اور وہ دین انہیں اس چیز کی دعوت نہ دے جس میں ان کی شقاوت و بدبختی ہو۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا ارشاد ہے :

طہ۔ ہم نے یہ قرآن آپ پر اس لیے نازل نہیں فرمایا کہ آپ مشقت میں پڑ جائیں۔ طہ۔/(1-2)

اور نہ انہیں اس چیز کا حکم دے جس میں ان کی ہلاکت و تباہی ہو۔

اللہ تبارک و تعالیٰ کا ارشاد ہے :

اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو یقیناً اللہ تعالیٰ تم پر بہت ہی زیادہ مہربان ہے۔ النساء

۔/(29)

اور دین اپنے پیروکاروں اور متبعین میں رنگ و نسل اور جنس و قبیلہ کا امتیاز نہ برتے اور نہ ہی ان میں اس لحاظ سے فرق کرے۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

اے لوگو! ہم نے تم سب کو ایک ہی مرد و عورت سے پیدا کیا ہے اور تمہارے کنبے اور قبیلے بنا دیئے تا کہ تم ایک دوسرے کو پہچانو بیشک اللہ تعالیٰ کے نزدیک تم میں سے باعزت وہ ہے جو سب سے زیادہ تقویٰ اختیار کرنے

والا اور ڈرنے والا ہے بیشک اللہ تعالیٰ یقینی طور پر علم رکھنے والا اور خبردار ہے۔ الحجرات -/ (13)

تودین حق میں مراتب کے لئے جو چیز معتبر اور معیار ہے وہ اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اور ڈر ہے۔ -